رہنمائے رمضان

فضائل

اعمال

ضروری مسائل



ناشر

شعبہ نشرواشاعت

دار التقویٰ لاہور

+92-3-222-333-224 www.darultaqwa.org /jamiadarultaqwa

شرعی مسائل میں رہنمائی کیلئے Mufti Online +92-300-4113082 ifta4u@yahoo.com

جامعہ دارالتقوی کا تعارف

اس بات میں قطعاً دو رائے نہی ہیں کہ اسلامی مدارس دین کے قلعے اور اسلامی علوم کے سرچشمے ہیں ان کا بنیادی مقصد ایسے افراد تیار کرنا ہے جو ایک طرف اسلامی علوم کا ماہر، دینی کردار کے حامل اور فکری اعتبار سے صراط مستقیم پر گامزن ہوں ، دوسری طرف وہ مسلمانوں کی دینی واجتماعی قیادت کی صلاحیت سے بہرہ ور ہوں۔

جامعہ دارالتقوی بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جو نصف صدی سے تشنگان علوم نبویہ کی علمی پیاس بجھانے میں مصروف ہے، 1967 سے قائم اس عظیم درسگاہ کی بنیاد حاجی گلزار احمد صاحبؒ کے ہاتھوں جس اخلاص اور للّٰہیت سے رکھی گئی اس کی برکت سے اس پودے نے مختصر وقت میں تناور درخت کی صورت اختیار کر لی اور اسے ایسا شرف قبولیت عطا ہوا کہ دیکھتے ہی دیکھتے ترقی کی منازل طے کرتے ایک عظیم دینی درسگاہ کے طور پر علمی حلقوں میں مقام بلند پر جا پہنچا اور آج الحمدللہ 18 سے زائد شاخوں میں 3500 سے زائد طلباء وطالبات زیر تعلیم ہیں۔

دارالافتاء والتحقیق

مسائل پوچھنے کے لیے ان نمبرز پر کال کریں

042-37415559/0321-7744712/0300-4275177

بسم اللہ والحمد للہ والصلوۃ والسلام علی رسول اللہ

ماہ رمضان کی فضیلت

(1):۔حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شعبان کے آخری روز ہم سے ایک خطبہ ارشاد فرمایا جس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ''تم پر ایک مہینہ آرہا ہے جو بڑی عظمت والا اور بڑا مبارک مہینہ ہے اس میں ایک رات ہے جو ہزار مہینوں سے بڑھ کر ہے، اللہ تعالیٰ نے اس کے روزے کو فرض فرمایا اور اس کے رات کے قیام (تراویح) کو ثواب کی چیز بنایا ہے، جو شخص اس مہینہ میں کسی نیکی کے ذریعہ سے اللہ کا قرب

حاصل کرے تو ایسا ہی ہے جیسے غیر رمضان میں فرض ادا کرلیا ہو اور جو شخص اس مہینہ میں کوئی فرض ادا کرے تو وہ ایسا ہی ہے جیسا کہ غیر رمضان میں ستر (70) فرض ادا کر لیئے ہوں یہ مہینہ صبر کا ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے اور یہ مہینہ لوگوں کے ساتھ غم خواری کا ہے اس مہینے میں مومن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے۔

(صحیح ابن خزیمہ، باب فضائل شہر رمضان رقم الحدیث 1887)

رمضان المبارک میں امت محمدیہ کا اعزاز

حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ''میری امت کو رمضان المبارک کے حوالے سے ان پانچ چیزوں سے خاص طور پر نوازا گیا ہے جو پہلی امتوں کو نہیں دی گئیں:

1:۔ان کے منہ کی بدبو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک سے

زیادہ پسندیدہ ہے۔

2:۔ان کے لئے سمندر کی مچھلیاں تک دعا کرتی ہیں اور افطار کے وقت تک کرتی رہتی ہیں۔

3:۔اللہ تعالی جنت کو ہر روز ان کے لئے سجاتے ہیں اور یہ ارشاد فرماتے ہیں کہ قریب ہے کہ میرے نیک بندے اپنے اوپر سے (دنیا) کی مشقتیں پھینک کر تیری طرف آئیں۔

4:۔اس مہینے میں سرکش شیاطین قید کر دیے جاتے ہیں کہ وہ رمضان میں ان برائیوں تک نہیں پہنچ سکتے جن کی طرف غیر رمضان میں پہنچ سکتے ہیں۔

5:۔رمضان کی آخری رات میں روزہ داروں کی مغفرت کر دی جاتی ہے، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے سوال کیا کہ اے اللہ کے

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا یہ آخری رات شب قدر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا نہیں بلکہ دستور یہ ہے کہ مزدور کو کام ختم ہونے کے وقت مزدوری دے دی جاتی ہے۔ (مسند احمد، رقم الحدیث 7917)

روزوں کی فضیلت کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص ایمان کے ساتھ خالص اللہ کی رضا کے لئے رمضان کے روزے رکھے تو اس کے پہلے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ (بخاری 2014، مسلم 759)

ماہ رمضان بخشش وقبولیت دعا کا ذریعہ

حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے رمضان المبارک کے قریب ارشاد فرمایا کہ رمضان کا مہینہ آ گیا ہے

جو بڑی برکت والا ہے اللہ تعالیٰ اس میں تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں اور اپنی رحمت خاصہ نازل فرماتے ہیں خطاؤں کو معاف فرماتے ہیں دعا کو قبول کرتے ہیں تمہارے تنافس کو دیکھتے ہیں اور ملائکہ سے فخر کرتے ہیں پس اللہ کو اپنی نیکی دکھلاؤ بدنصیب ہے وہ شخص جو اس مہینہ میں بھی اللہ کی رحمت سے محروم رہ جاوے۔ (رواہ الطبرانی ورواہ ثقات)

فائدہ: تنافس اس کو کہتے ہیں کہ ایک دوسرے کے مقابلے میں بڑھ چڑھ کر کام کیا جائے۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا رمضان المبارک کی ہر شب و روز میں اللہ کے یہاں سے (جہنم کے) قیدی چھوڑے جاتے ہیں اور ہر مسلمان کے لئے ہر شب و روز میں ایک دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔ (رواہ البزار)

ایک روایت میں ہے کہ حق تعالیٰ شانہ رمضان میں عرش کے اٹھانے والے فرشتوں کو حکم فرمادیتے ہیں کہ اپنی اپنی عبادات چھوڑ واور روزہ دار کی دعا پر آمین کہو۔

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت والے دن روزہ اور قرآن مجید دونوں (مومن) بندے کی سفارش کریں گے۔ روزہ کہے گا اے میرے رب! میں نے دن بھر اس بندے کو کھانے پینے اور شہوت پوری کرنے سے روکے رکھا اس لئے اس کے بارے میں میری سفارش قبول فرما، قرآن کہے گا اے میرے رب! میں نے اسے رات بھر سونے سے روکے رکھا اس لئے اس کے بارے میں میری سفارش قبول فرما تو ان دونوں کی سفارش قبول کرلی جائے گی۔ (مسند احمد ج2 ص173، ح6634)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جنت کے آٹھ دروازے ہیں جن میں سے ایک دروازے کا نام ''ریان'' ہے اس دروازے سے صرف روزہ دار جنت میں داخل ہونگے۔

(شرح السنۃ باب فضل الصیام 2/449، رقم الحدیث 1702)

سحری کھانے کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سحری کھایا کرو کیونکہ سحری میں برکت ہے۔ (بخاری 1923، مسلم 1095)

ایک روایت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ سحری میں برکت ہے لہذا اسے مت چھوڑو اگرچہ تم میں سے کوئی پانی کا ایک گھونٹ ہی پی لے یقیناً اللہ تعالیٰ سحری کرنے والوں پر رحمتیں نازل

کرتا ہے اور فرشتے ان کے لئے رحمت کی دعا کرتے ہیں۔

(مسند احمد 3/12۔ح33)

افطاری کے وقت دعا

افطار کا وقت قبولیت دعا کا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا روزے دار کے لئے روزہ افطار کرتے وقت ایک دعا ایسی ہوتی ہے جو رد نہیں ہوتی۔ (ابن ماجہ 1753)

افطاری کی دعا

افطار کی یہ دعا مسنون ہے؛

ذهب الظما وابتلت العروق وثبت الاجر ان شاء الله

پیاس دور ہوگئی رگیں تر ہوگئیں اور اگر اللہ نے چاہا تو اجر بھی ثابت ہوگیا۔ (ابوداؤد 2357)

کھجور سے افطاری

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز (مغرب) سے پہلے تازہ کھجوروں سے روزہ افطار کرتے ،اگر تازہ کھجوریں نہ ہوتیں تو خشک کھجور سے ، یہ بھی نہ ہوتیں تو پانی کے چند گھونٹ پی لیا کرتے تھے۔ (ابوداؤد 2356)

روزہ افطار کروانے کی فضیلت

زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے کسی روزے دار کا روزہ افطار کروایا تو اسے ان (روزے داروں) کے برابر ثواب ملے گا اور ان کے ثواب میں کچھ کمی نہیں ہوگی۔ (ابن ماجہ 1746)

تراویح

رمضان المبارک میں تراویح کی بیس رکعات سنت مؤکدہ ہیں کہ ان کو بلا عذر شرعی مکمل چھوڑنا یا کچھ پڑھنا اور کچھ چھوڑنا دینا گناہ ہے۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور چاروں جلیل القدر آئمہ کا اس بات پر اتفاق ہے کہ تراویح بیس رکعات ہیں اس لئے رمضان المبارک میں بیس رکعات تراویح کا اہتمام کرنا چاہئے، نماز تراویح کی حدیث شریف میں بڑی فضیلت آئی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس نے ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت سے رمضان المبارک کا قیام کیا (تراویح اور نوافل کی صورت

میں)تو اس کے پچھلے سب گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔

(بخاری269،رقم الحدیث2008)

اعتکاف

رمضان المبارک کے آخری عشرے کا اعتکاف کرنا سنت موکدہ علی الکفایہ ہے یعنی اگر پورے محلے سے کوئی ایک آدمی بھی اعتکاف کرے تو سب کے ذمہ سے ساقط ہوجاتا ہے اور اگر کوئی بھی نہ کرے تو سب گناہ گار ہوتے ہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا زندگی بھر رمضان المبارک میں اعتکاف کرنے کا معمول تھا بلکہ ایک بار تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے معتکف کے بارے میں ارشاد فرمایا کہ وہ گناہوں سے محفوظ رہتا ہے اور اس کے لئے اتنی ہی نیکیاں لکھی جاتی ہیں

جتنی کرنے والوں کے لئے۔

(شعب الایمان باب فی الاعتکاف 3/424، رقم الحدیث 3964)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جس شخص نے اللہ تعالی کی خوشنودی کے لئے ایک دن کا اعتکاف کیا تو اللہ تعالی اس شخص اور جہنم کے درمیان ایسی تین خندقیں حائل فرمادیتے ہیں جن میں سے ہر ایک کی چوڑائی اتنی ہے جتنا مشرق و مغرب کے درمیان فاصلہ۔

(شعب الایمان باب فی الاعتکاف 3/424، رقم الحدیث 3965)

فطرانہ کی مقدار

صدقہ فطر میں اگر گندم کا آٹا یا گندم کے ستو دے تو پونے دو سیر سے آدھی چھٹانک زائد دے، احتیاطاً پونے دو کلو یا پورے دو کلو

دیدے، اگر جو یا جو کا آٹا یا کھجور دے تو اس کا دوگنا دینا چاہئے، اگر گندم اور جو کے سوا کوئی اور اناج دیا جیسے چنا، جوار تو اتنا دے جو پونے دو کلو گندم کی قیمت میں آتا ہے، اناج اور غلے کی جگہ اس کی قیمت بھی دے سکتا ہے، صدقہ فطر مستحق زکوۃ کو دینا ضروری ہے اگر کسی غیر مستحق کو دے دیا تو ادا نہیں ہوگا اور ذمے باقی رہے گا۔

شب قدر

رمضان المبارک کی راتوں میں سے ایک رات شب قدر کہلاتی ہے جو بہت ہی برکت اور خیر کی رات ہے، قرآن پاک میں اس کو ہزار مہینوں سے افضل بتلایا ہے ہزار مہینے کے تراسی سال چار ماہ ہوتے ہیں خوش نصیب ہے وہ شخص جس کو اس رات کی عبادت نصیب ہوجائے کہ جو شخص اس ایک رات کو عبادت میں گزار دے اس نے گویا

تراسی سال چار ماہ سے زیادہ زمانہ عبادت میں گزارا، اللہ تعالیٰ کا حقیقتاً بہت بڑا انعام ہے قدردانوں کے لئے یہ ایک بہت بڑی نعمت مرحمت فرمائی۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص لیلۃ القدر میں ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے (عبادت کے لئے) کھڑا ہو اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

زکوۃ وصدقات

اللہ کے راستے میں مال خرچ کرنے کے بہت سے فضائل قرآن وحدیث میں مذکور ہیں، سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ بندے کو اللہ تعالیٰ نے ہی مال دیا ہے، اس لیے اس مال میں اللہ تعالیٰ کے احکام کو پورا کرنا اس کا شرعی اور اخلاقی فرض ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل اور انعام سے بہت سے مزید فضائل اور انعامات کا بھی

وعدہ فرمایا ہے جب میں سے چند یہ ہیں؛

1:۔زکوۃ ادا کرنے والے متقی اور کامیاب ہوتے ہیں (البقرہ)

2:۔اس سے مال میں برکت ہوجاتی ہے(البقرہ)

3:۔یہ ان کے گناہوں کا کفارہ ہوجاتا ہے(المائدہ)

4:۔مال پاکیزہ اور حلال ہوجاتا ہے(التوبہ)

5:۔زکوۃ سے اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت نصیب ہوتی ہے(النور)

اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے کا ثواب رمضان شریف میں ستر فرضوں کے برابر ملتا ہے، اس تفصیل کے مطابق رمضان میں زکوۃ کا ایک روپیہ، انچاس روپے کے برابر ثواب رکھتا ہے اس لیے یہ بے

مثال فضیلت حاصل کرنے کے لیے رمضان میں فرض زکوۃ ادا کرنے کے ساتھ نفلی صدقات بھی بڑھ چڑھ کر ادا کرنے چاہیں ،البتہ زکوۃ کی فرضیت اور ادائیگی کے مسائل کا پورا لحاظ رکھنا بھی ضروری ہے اس کے لیے دارالافتاء سے رابطہ کر کے مسائل ضرور معلوم کر لینے چاہئیں۔

صدقۃ الفطر

حدیث شریف کے مطابق صدقہ فطر سے روزوں میں رہ جانے والی کمی اور کوتاہی کی تلافی ہوجاتی ہے نیز اس میں یہ بھی حکمت ہے کہ اس کی ادائیگی سے مستحق اور غریب لوگ بھی عید کی خوشیوں میں شریک ہوسکتے ہیں۔ (ابوداؤد)

فطرانہ کس پر واجب ہے

صدقہ فطر ہر اس مسلمان پر واجب ہے جو اتنا مالدار ہو کہ

اس پر زکوۃ واجب ہو یا اس پر زکوۃ واجب نہیں لیکن ضروری اسباب سے زائد اتنی قیمت کا مال و اسباب ہے جتنی قیمت پر زکوۃ واجب ہوتو اس پر عید کے دن صدقہ دینا واجب ہے چاہے وہ تجارت کا مال ہو یا تجارت کا نہ ہو اور چاہے سال پورا گزر چکا ہو یا نہ گزرا ہو، صدقہ فطر اپنی طرف سے واجب ہوتا ہے اور نابالغ اولاد کی طرف سے بھی دینا واجب ہے عید کے دن جس وقت فجر کا وقت آتا ہے اسی وقت یہ صدقہ واجب ہوتا ہے کسی نے صدقہ فطر عید کے دن سے پہلے ہی رمضان میں دیدیا تب بھی ادا ہو گیا اب وہ دوبارہ دینا واجب نہیں۔

سحر و افطار کے اوقات میں دعا

سحر و افطار کے اوقات بہت فضیلت کے حامل ہیں ان کو محض کھانے پینے میں گزار دینا اپنا ہی نقصان ہے، حدیث

شریف میں آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ افطار کے وقت روزے دار کی دعا رد نہیں فرماتے (ابن ماجہ) نیز سحری کا وقت تہجد کا وقت ہوتا ہے جو خاص طور پر اللہ تعالیٰ کے قرب کا خاص وقت ہے ان اوقات میں امت کے لیے اللہ تعالیٰ کے سامنے بھرپور عاجزی اور پورے دھیان کے ساتھ قبولیت کا یقین رکھتے ہوئے دعائیں مانگنی چاہئیں۔

حدیث شریف میں آیا ہے ''دعا خود عبادت ہے'' اور ''دعا عبادت کا مغز ہے'' (ترمذی) چنانچہ بندہ اگر اپنی کسی ذاتی غرض کے لیے اور دنیا کے کام کے لیے بھی اللہ تعالیٰ سے دعا کرے گا تو اس کا یہ عمل عبادت میں شمار ہوگا لہذا دعا کے دہرے فائدوں میں سے پہلا بڑا فائدہ یہ ہے کہ بندے کو اپنی حاجت کے لیے دعا

مانگنے پر بھی اللہ تعالیٰ کی عبادات کرنے کا ثواب ملتا ہے اور اللہ کا قرب نصیب ہوتا ہے، دوسرا فائدہ یہ ہے کہ اس نے جو بھی دعا مانگی ہے وہ بہر حال بندے کے لیے مفید ہی ہے یا تو اللہ تعالیٰ اسی طلب کو پورا فرما دیتے ہیں یا اس کے بدلے میں کوئی مصیبت ٹال دیتے ہیں یا اس دعا کو آخرت کے لیے ذخیرہ بنا دیتے ہیں علاوہ ازیں بزرگوں نے فرمایا ہے کہ کسی بھی کام کے لیے سب سے بڑا اور مؤثر وظیفہ دعا ہے اس لیے دعا مانگنے میں کوتاہی کرنا اپنے ہی نفع سے منہ پھیرنا ہے۔

اللہ والوں کی ہم نشینی

سارے دین پر عمل، اللہ کی اطاعت، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت اور دین میں مطلوب تمام صفات کے حصول کا نسخہ کیمیا اللہ

والوں کی مجلس میں حاضری ہے بزرگوں نے اس کے بے شمار فوائد اپنے تجربے کی بنا پر بیان کیے ہیں اس لیے رمضان المبارک میں اس کا معمول رکھنا اور پھر اسے قائم رکھنا ان شاءاللہ زندگیوں میں انقلاب لا نے کا راستہ ثابت ہوگا۔

دین کی دعوت اور اللہ کے راستے میں نکلنا

خیر کی طرف دعوت اور برائی سے روکنا، قرآن مجید میں مسلمانوں کی اجتماعی ذمہ داری قرار دی گئی ہے اور اس ذمہ داری کی بجا آوری پر امت محمدیہ کو ''خیر امت'' کا مقام عطا ہوا ہے، وحی الٰہی کی تعمیل میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سمیت تمام انبیاء نے خود اس عظیم عمل کی بنیاد ڈالی ہے اور یہ بسا اوقات پوری قوم کی ہدایت کا ذریعہ ثابت ہوا ہے رمضان المبارک میں جہاں دیگر اعمال خیر بجا لانے کی

کوشش ہوتی ہے وہیں انبیا والے اس عظیم عمل میں شرکت کی بھی ترتیب بنانی چاہیئے اس کا فائدہ پہلے تو اپنی ذات کو ہے اور اس کے ساتھ ساتھ پوری امت کو بھی ہے چنانچہ اسی اعتبار سے اس کا ثواب بھی بہت زیادہ ہے اور صدقہ جاریہ کی حیثیت رکھتا ہے جو مرنے کے بعد بھی ملتا رہے گا۔

اس کام کی ترتیب یہ ہے کہ اپنا گھر چھوڑ کر صرف دین کی خاطر اور اللہ تعالیٰ کی خاطر اللہ کے راستے میں وقت لگایا جائے بے شمار افراد اس عمل سے حاصل ہونے والے فائدے کا تجربہ کر چکے ہیں حقیقت تو یہ ہے کہ امت میں دین کا جو مبارک عمل کا بہت بڑا اور بنیادی حصہ ہے اس لیے اہتمام کر کے رمضان المبارک کے قیمتی اوقات کو اس نہایت قیمتی عمل میں صرف کرنے کی

پوری کوشش کی جائے، پہلے تو اس کی کوشش ہو کہ جماعت میں وقت لگا لیا جائے اگر کسی وجہ سے ایسا نہ ہو سکے تو کم از کم مقامی سطح پر دعوت کے کام میں بھرپور شرکت کر کے اپنے لیے زیادہ سے زیادہ سرمایہ آخرت جمع کر لیا جائے۔

مسائل

زبان سے نیت کرنا اور کچھ کہنا ضروری نہیں بلکہ جب دل میں یہ دھیان ہو گیا کہ آج میرا روزہ ہے اور پھر دن بھر نہ کچھ کھایا اور نہ ہی صحبت کی تو روزہ ہو گیا۔

اگر زبان سے نیت کرے تو بہتر ہے کہ میں کل روزہ رکھوں گا خواہ عربی میں کہے یا اردو میں۔

نیت و ارادہ کیے بغیر اگر دن بھر بھوکا پیاسا رہا کہ کھانے

پینے کا خیال نہ آیا یا پھر خواہش ہی نہ ہوئی تو روزہ نہ ہوگا۔

رمضان میں فرض روزے کے علاوہ کوئی اور روزہ رکھا تو بھی اسی رمضان کا فرض روزہ ہی ادا ہوگا۔

سحری کھانا مستحب ہے اگر بھوک نہ ہو تب بھی تھوڑا بہت چکھ لینا چاہئے تا کہ سحری کا ثواب مل جائے۔

سحری حتی الامکان آخری وقت میں کھانی چاہئے۔

سحری کھاتے ہوئے وقت ختم ہوجائے یا اذان شروع ہوجائے تو کھانا بند کر دینا چاہئے۔

اذان کے آخر تک کھاتے رہنا یا برتن صاف رکھنا غلط ہے اس سے روزہ نہ ہوگا۔

سحری نہ کھا سکنے کی وجہ سے روزہ چھوڑ دینا کم ہمتی کہ بات

ہے اس سے گناہ ہوتا ہے۔

کھجور یا میٹھی چیز سے روزہ افطار کرنا چاہیے، اگر دونوں نہ ہوں تو پانی سے افطار کیا جائے، نمک سے افطار کو ثواب سمجھنا غلط ہے۔

سحری کو محلے میں آخری اذان دینے والے کے ساتھ رکھنا اور افطاری میں جو بھی پہلے اذان دے اس کے ساتھ فوراً افطار کر لینا درست نہیں بلکہ سحری و افطاری کو اوقات کا پابند رکھنا چاہیے گھڑیوں کو معیاری وقت کے مطابق رکھنا چاہیے اور ایک آدھ منٹ کی احتیاط برت لینی چاہیے تا کہ شبہ پیدا نہ ہو۔

مندرجہ ذیل امور سے روزہ ٹوٹ جائے گا

کان، ناک میں دوا ڈالنا، قصداً منہ بھر کر قے کرنا، کلی کرتے ہوئے حلق میں پانی چلا جانا، عورت کو چھونے وغیرہ سے انزال

ہوجانا کوئی ایسی چیز نگل جانا جو عام طور سے کھائی نہیں جاتی مثلاً لکڑی ، کچا گیہوں وغیرہ۔ رات سمجھ کر صبح صادق کے بعد سحری کھانا۔ ان سب چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے مگر صرف قضا واجب ہوتی ہے کفارہ لازم نہیں ہوتا۔

مندرجہ ذیل چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا

کسی قسم کا ٹیکہ لگوانا، خون دینا یا لگوانا، سرمہ لگانا، تیل لگانا ، خوشبو لگانا، آنکھ میں دوا ڈالنا، چاہے ذائقہ بھی محسوس ہو۔ ان چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

قضا اور کفارہ واجب ہونے کی صورت

وہ شخص جس میں روزے کے واجب ہونے کی تمام شرائط پائی جاتی ہوں رمضان کے اس ادا روزہ میں جس کی نیت صبح صادق سے

پہلے کر چکا ہو جان بوجھ کر بدن کے کسی جوف میں اس کے قدرتی یا مصنوعی منفذ (Opening) سے کوئی چیز پہنچائے جو انسان کی دوا یا غذا میں استعمال ہوتی ہو تو وہ بہت قلیل ہو حتی کہ ایک تل کے برابر ہی ہو یا جماع کرے یا کرائے تو اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور قضا اور کفارہ دونوں لازم ہوتے ہیں، کفارہ یہ ہے کہ ساٹھ روزے لگاتار رکھے اگر درمیان میں ایک روزہ بھی چھوٹ گیا تو دوبارہ ایک سے شروع ہوگا اگر وہ شخص کفارے کے روزے رکھنے پر قادر نہ ہو یعنی ایسا بیمار ہے جس کے اچھا ہونے کی امید نہیں رہی یا بہت بوڑھا ہے اس لیے وہ دو مہینے کے روزے لگاتار رکھنے کی طاقت نہیں رکھتا تو وہ ساٹھ مسکینوں کو صبح و شام پیٹ بھر کر کھانا کھلائے مزید کسی بھی قسم کے جزوی مسائل پیش آئیں تو ان کے لیے دارالافتاء سے ضرور رابطہ کیا جائے رمضان کا بیان مکمل ہوا

مزید فائدے کے لیے عید اور اس سے متعلقہ مسائل لکھے جاتے ہیں۔

عید کی نماز کا طریقہ

یہ نیت کر کے کہ میں دو رکعت واجب نماز عید مع چھ زائد تکبیروں کے پڑھتا ہوں، اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ باندھ لے اور سبحانک اللھم آخر تک پڑھ کر تین مرتبہ اللہ اکبر کہے اور ہر مرتبہ تکبیر تحریمہ کی مثل دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائے اور تکبیر کے بعد ہاتھ چھوڑ دے اور ہر تکبیر کے بعد اتنی دیر توقف کرے کہ تین مرتبہ سبحان اللہ کہہ سکیں، تیسری تکبیر کے بعد ہاتھ نہ چھوڑے بلکہ ہاتھ باندھ لے اور اعوذ باللہ، بسم اللہ پڑھ کر سورہ فاتحہ اور کوئی دوسری سورت پڑھ کر حسب دستور رکوع وسجدہ کر کے کھڑا ہو اور دوسری سورت فاتحہ اور سورت پڑھ لے۔

اس کے بعد تین؛ تکبیریں اسی طرح کہے لیکن یہاں تیسری تکبیر کہہ کر رکوع میں جائے۔

شوال کے چھ روزے

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا؛ جس نے ماہ رمضان کے روزے رکھے، پھر اس کے بعد ماہ شوال میں چھ نفلی روزے بھی رکھے تو اس کا یہ عمل ہمیشہ روزہ رکھنے کے برابر ہوگا۔ (صحیح مسلم)

یعنی رمضان کے مکمل روزے رکھنے کے بعد چھ روزے شوال میں رکھ لیے جائیں چاہے اکھٹے، چاہے علیحدہ علیحدہ شروع مہینے میں یا آخر میں تو اللہ تعالی پورا سال روزے رکھنے کا ثواب عطا فرماتے ہیں۔

شعبہ نشرواشاعت

معاشرے میں اسلامی اقدار کے فروغ اور سلف صالحین کے طریقے پر امت مسلمہ کی فکری رہنمائی کے لیے شعبہ نشرو اشاعت قائم کیا گیا ہے اس شعبے کے زیر اہتمام وقتاً فوقتاً عوام کی شرعی رہنمائی کے لیے مختصر کتابچے شائع کیے جاتے ہیں اس کے علاوہ ماہنامہ دارالتقوی کے نام سے ایک رسالہ بھی شائع کیا جاتا ہے جو علمی، ادبی، تاریخی اور اصلاحی مضامین پر مشتمل ہوتا ہے اور مسلم امہ کو علاقائی اور عالمی سطح پر درپیش چیلنجز بھی اس میں زیر بحث رہتے ہیں، مزید برآں ادارے کی ویب سائیٹ بھی مکمل طور پر فعال ہے جسے دعوتی و اصلاحی مقاصد کے ساتھ ساتھ جامعہ سے متعلق معلومات بہم پہنچانے کے لیے بھرپور استعمال کیا جارہا ہے۔

شعبہ نشرواشاعت

رسالے اور دیگر مطبوعات کے متعلق پوچھنے کے لیے اس نمبر پر کال کریں

0304-4167581

شعبہ بنین — مدرسہ سیدنا علیؓ

مرکزی شاخ:	متصل جامعہ مسجد الہلال چوبرجی پارک ملتان روڈ، لاہور	042-37414665
شاخ نمبر ۲:	متصل مسجد ابراہیم آخری سٹاپ میٹرو بس فیروز پور روڈ، لاہور	042-36148109
شاخ نمبر ۳:	موڑ فرخ آباد، نزد پی ایس او پٹرول پمپ شاہدرہ، لاہور	042-37902200
شاخ نمبر ۴:	جامع مسجد صدیقیہ حسین پورہ جاگیر کوٹھی سٹاپ باٹا پور لاہور	
شاخ نمبر ۵:	متصل جامع مسجد گرین سٹی، برکی روڈ لاہور	0324-4619649
شاخ نمبر ۶:	جامع مسجد چراغ دین، مالی پورہ، بند روڈ، لاہور	0300-5812617

شعبہ بنات — مدرسہ فاطمۃ الزہراءؑ للبنات

شاخ نمبر 1:	242 ایچ بلاک نزد زبیر مسجد گلشن راوی لاہور	042-37419993
شاخ نمبر 2:	212 احمد بلاک گارڈن ٹاؤن لاہور	042-35838794
شاخ نمبر 3:	26 بدر بلاک اقبال ٹاؤن لاہور	042-37814488
شاخ نمبر 4:	مکان نمبر 471 متصل مسجد دارالسلام ایڈن کاٹیج لاہور کینٹ	042-36675152
شاخ نمبر 5:	موڑ فرخ آباد نزد PSO پٹرول پمپ شاہدرہ، لاہور	042-37940830
شاخ نمبر 6:	70 سول لائن، انور روڈ، نزد سٹی سکول شیخوپورہ	056-3780166
شاخ نمبر 7:	15A ازمیر ٹاؤن ملتان روڈ لاہور	042-35961794
شاخ نمبر 8:	مکان نمبر 7 گلی نمبر 20-21 ایکڑ سکیم سمن آباد لاہور	042-37583531
شاخ نمبر 9:	بالمقابل ٹیلیفون ایکسچینج نزد بلدیہ چوک قصور	049-2772786
شاخ نمبر ۱۰:	متصل جامع مسجد گرین سٹی، برکی روڈ لاہور	0324-4619649

جامعہ کے مختلف شعبہ جات

دارالافتاء / تخصص فی الفقہ ۔۔۔ درس نظامی ۔۔۔ دورہ حدیث شریف ۔۔۔ شعبہ حفظ ۔۔۔ شعبہ بنات ۔۔۔ اعدادیہ
سمر کیمپ ۔۔۔ صف النساء ۔۔۔ التقویٰ سکول سسٹم ۔۔۔ شعبہ نشرواشاعت